ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس   فون 99212639

سوئم حضرت امام حسینؑ کے موقع پر سیکیورٹی کے انتہائی ٹھوس اقدامات کیئے جائیں۔آئی جی سندھ

کراچی 05 نومبر 2014   آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ ماہ محرم کے دوران اور خصوصاً یکم تا دس محرم اختیار کردہ سیکیورٹی حکمت عملی اور لائحہ عمل کے تسلسل میں سوئم حضرت اما حسینؑ کے موقع پر انتہائی ٹھوس اقدامات یقینی بنائے جائیں۔

انہوں نے کہا کہ اس دن کی مناسب سے ہونیوالی مجالس اور برآمد ہونیوالے جلوسوں کے روٹس اور اطراف کے علاقوں میں پروایکٹیو پولیسنگ اقدامات کے تحت پولیس ڈپلائمنٹ ،ممکنہ حساس مقامات پر پولیس موبائل موٹر سائیکل گشت ،پکٹنگ ،اسنیپ چیکنگ ،انٹری وایگزٹ پوائنٹس پر کڑی نگرانی ،ریکی ،انٹیلی جینس ،کلیکشن وشیئرنگ کی حکمت عملی پر خصوصی توجہ کرکوزرکھی جائے۔

انہوں نے کہا کہ سوئم حضرت امام حسین کے سیکیورٹی اقدامات کے ضمن میں زونل DIGs ضلعی SSP اور ڈویژنل SPs کو متعلقہ علاقوں میں حفاظتی انتظامات کی مانیٹرنگ اور تعینات افسران وجوانوں کے ڈیوٹی پوائنٹس پر سرپرائز چیکنگ کے علاوہ اس امر کا بھی پابند بنایا جائے کہ متعلقہ تھانہ ایس ایچ اوز علاقوں میں موجودگی کے تحت افسران وجوانوں کو سیکیورٹی اقدامات پر بریفنگ کے عمل کو جاری رکھیں گے۔

انہوں نے کہا کہ تمام ڈی آئی جیز اس امر کو یقینی بنائیں گے کہ امن وامان کے حالات پر کنٹرول اور محرم سیکیورٹی کے تناظر میں مختلف علاقوں میں تعینات افسران وجوان تفویض کردہ ڈیوٹی پوائنٹس کو ہرگز خالی نہیں چھوڑیں گے تاکہ جلوس اور مجالس سے رات گیئے گھروں کو واپس جانیوالے شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس فون 99212639

یوم عاشور آئی جی سندھ نے مختلف علاقوں کا دورہ کیا اور سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔

کراچی ۰۳ نومبر ۲۰۱۴ء۔ عاشورہ محرم کی مناسبت سے منعقدہ مجالس اور جلوسوں کی سیکیورٹی کے حوالے سے اختیار کیے گئے پولیس اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے ایڈیشنل آئی جی کراچی و دیگر سینئر پولیس افسران کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔

اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو نے بتایا کہ زونل پولیس کی رپورٹ کے مطابق شہر بھر میں محرم کے دسویں روز 573 سے زائد مجالس منعقد کی جائیں گی جبکہ سنی مکتبہ فکر کے تحت منعقدہ وعظ/محافل کی تعداد 45 سے زائد ہوگی اسی طرح مرکزی جلوس سمیت مختلف علاقوں سے برآمد ہونیوالے جلوسوں کی مجموعی تعداد کم وبیش 330 ہے جس میں سنی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے جلوسوں کی تعداد 225 سے زائد ہوگی۔ ملک میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر یوم عاشورہ پر 25000 تک پولیس افسران اور جوان فرائض انجام دیں گے۔ اضافی نفری RRF، SRP، CID وغیرہ سے حاصل کی گئی ہے۔ جبکہ حساس مقامات پر ہونے والی مجالس اور جلوسوں سمیت مرکزی مجلس اور مرکزی جلوس کی سیکیورٹی کے لیے پولیس کمانڈوز اور ایلیٹ فورس کے جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔

آئی جی سندھ کو بتایا گیا کہ مرکزی جلوس کے روٹس پر سربمہر کی جانیوالی دکانوں، خالی فلیٹس/مکانوں کی وقتاً فوقتاً نگرانی کے ساتھ ساتھ بلند عمارتوں پر تعینات افسران جوانوں اور اسنائپرز کے ذریعے بھی کڑی نگاہ رکھی جارہی ہے جبکہ مرکزی جلوس کے اطراف، ہیڈ اور ٹیل پر تعینات افسران اور جوانوں کے باہمی رابطوں کے لیے بھی ہر ممکن اقدامات کیے گئے ہیں تاکہ مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے بعد از مانیٹرنگ دیئے جانے والے احکامات بروقت فالو کیے جاسکیں۔

مرکزی مجالس، مرکزی جلوسوں کے اطراف میں انٹیلی جینس کلیکشن وشیئرنگ کے عمل کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے جبکہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیمیں سوئیپنگ، اسکیننگ اور کلیئرنس جیسے اقدامات میں بھی پیش پیش ہے۔ نشتر پارک اور حسینیہ ایرانیاں امام بارگاہ کے مرکزی راستوں پر واک تھرو گیٹس اور میٹل ڈی ٹیکٹر کے ذریعے انتظامیہ کی معاونت سے شرکاء کی فزیکل سرچنگ کا عمل بھی جاری ہے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ ممکنہ حساس علاقوں میں پولیس کمانڈوز کے گشت کے علاوہ مرکزی جلوس کے اطراف میں جدید اسلحہ سے لیس خصوصی تربیت یافتہ پولیس افسران اور جوانوں کو بھی حرکت میں رکھا جائے اور عاشورہ محرم کی اہمیت اور اس حوالے سے درپیش ممکنہ خطرات کے پیش نظر کوئی بھی مشکوک سرگرمی یا لاوارث اشیاء وغیرہ دکھائی دیتے ہی فوری طور پر تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے جائیں

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:-99212639

نومحرم مجالس وجلوسوں کی سیکیورٹی 18557 سے زائد پولیس افسران اور جوان فرائض انجام دینگے۔

کراچی 02 نومبر ۲۰۱۴ء:۔ نومحرم الحرام کے روز شہر میں مرکزی جلوس سمیت مختلف علاقوں میں منتخب کردہ روٹس پر 280 سے زائد جلوس نکالے جائیں گے جبکہ 650 سے زائد مجالس کے علاوہ سنی مکتبہ فکر کے تحت کم وبیش 50 محافل/وعظ کا انعقاد بھی کیا جائیگا۔اس موقع پر ایسٹ،ویسٹ اور ساؤتھ زون میں تھانہ جات پولیس کے علاوہ 18557 سے زائد پولیس افسران اور جوانوں کو سیکیورٹی زمہ داریوں پر مامور کیا گیا ہے۔

آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نومحرم سیکیورٹی اقدامات پر مشتمل کراچی پولیس کی رپورٹ کا جائزہ لے رہے تھے۔رپورٹ میں ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو نے بتایا کہ شہر میں 400 سے زائد امام بارگاہوں کی سیکیورٹی،مجالس کے مقامات،جلوسوں کی اجتماع گاہوں وگزرگاہوں پر غیر معمولی حفاظتی اقدامات کے ضمن میں ہر قسم کی پارکنگ کو ممنوع رکھا گیا ہے جبکہ مناسب فاصلوں پر مختص کردہ پارکنگ ایریاز میں باوردی اور سادہ لباس اہلکاروں کی تعیناتیوں کے علاوہ بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیموں سے سوئیپنگ، اسکینگ اور کلیرنس کے اقدامات بھی یقینی بنائے جارہے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق مرکزی جلوس کی اجتماع گاہ نشتر پارک کے داخلی راستوں پر واک تھروگیٹس کے علاوہ میٹل ڈی ٹیکٹر کے زریعے بھی منتظمین کے تعاون سے شرکاء کی فزیکل سرچنگ کو یقینی بنایا جارہا ہے جبکہ حسینیہ ایرانیاں امام بارگاہ کے لیے بھی ایسے ہی اقدامات اختیار کیے گیے ہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ سینٹرل پولیس آفس میں قائم مرکزی کمانڈاینڈ کنٹرول سینٹر سے سیکیورٹی اقدامات کی براہ راست مانیٹرنگ سمیت مرکزی مجالس اور مرکزی جلوس کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی کی جارہی ہے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات جاری کیں ہیں کہ انتہائی مستعدی اور ذمہ داری سے سیکیورٹی اقدامات پر عمل درآمد کرتے ہوئے دفعہ 144 کے تحت عائد پابندیوں کے لیے غیر جانبدارانہ کاروائیوں کو یقینی بنائیں۔انھوں نے کہا کہ تھانوں کی سطح پر موبائل،موٹرسائیکل،پیدل گشت سمیت پکٹنگ اور اسنیپ چیکنگ کے عمل کو مزید موثر بنایا جائے

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس
فون:-99212639

مورخہ آٹھ محرم مجالس اور جلوسوں کی سیکیورٹی 16613 سے زائد پولیس افسران اور جوان انجام دے رہے ہیں۔

کراچی یکم نومبر ۲۰۱۴ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے پولیس کو ہدایات جاری کیں ہیں کہ کرائسز / پوسٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے تحت کرائسز ریسپانس ٹیموں کی تشکیل میں پولیس کمانڈوز سمیت تھانہ پولیس، ریزرو پلاٹون کے افسران اور جوانوں کی بائی نیم ڈپلائمنٹ کے عمل کو یقینی بنایا جائے اور محرم کے جلوسوں کے روٹس پر منتخب کردہ مقامات پر ایمبولینس، فائر بریگیڈ کی گاڑیوں، ٹوچن وہیکلز وغیرہ کی موجودگی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں تاکہ کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال کے لیے مشترکہ انسدادی اقدامات کو موثر بنایا جا سکے۔

وہ مورخہ آٹھ محرم کی مجالس اور جلوسوں کے لیے کراچی پولیس کی جانب سے تیار کردہ کنٹی جینسی پلان کے تحت پولیس ڈپلائمنٹ پر مشتمل ایک رپورٹ کا جائزہ لے رہے تھے۔

انھوں نے کہا کہ تمام امام بارگاہوں، مجالس کے مقامات، جلوسوں کے اجتماعات اور گزرگاہوں پر سیکیورٹی کو مزید سخت کیا جائے اور تھانوں کی سطح پر ہوٹلوں، مسافر خانوں، گیسٹ ہاؤسز میں قیام کرنیوالوں کے کوائف کی تصدیق اور شناخت کے جملہ امور کو انتہائی ٹھوس اور موثر بنایا جائے۔

انھوں نے کہا کہ جلوسوں کے روٹس کے مختلف مقامات پر پولیس ایمرجینسی کیمپس قائم کیے جائیں جبکہ روٹس پر قائم سبیلوں اور میڈیکل کیمپس کے اطراف میں کڑی نگرانی کے ضمن میں پولیس اہلکاروں کی باقاعدہ بریفنگ کو بھی یقینی بنایا جائے۔

کراچی پولیس کی رپورٹ کے مطابق مورخہ آٹھ محرم کو شہر کے مختلف مقامات پر منعقدہ 610 سے زائد مجالس، کم و بیش 160 جلوسوں سمیت سنی مکتبہ فکر کے 35 سے زائد وعظ/محافل اور 15 سے زائد برآمد ہونیوالے جلوسوں کی سیکیورٹی کے لیے 16613 سے زائد پولیس افسران اور جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔